بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم

یُضِلُّ بِہٖ کَثِیۡرًا ؕ وَّ یَہۡدِیۡ بِہٖ کَثِیۡرًا ؕ وَ مَا یُضِلُّ بِہٖۤ اِلَّا الۡفٰسِقِیۡنَ ۙ

(اشرفی مکتوب سلسلہ اشاعت نمبر 1)

قرآن مجید کے گستاخانہ تراجم

مولانا سید خواجہ معز الدین اشرفی

خلیفہ شیخ الاسلام علامہ سید محمد مدنی اشرفی جیلانی حفظہ اللہ

خطیب جامع مسجد محمدی کشن باغ حیدرآباد

ادارۂ تحقیقات علمیہ حیدرآباد (رجسٹرڈ)

₹ 2/-

ہمارے اس طرح کے دعوتی پمفلٹس کو خرید کر شادی بیاہ، اپنے احباب سے باہمی ملاقات کے موقعوں اور ایصال ثواب کی محافل میں تقسیم کیجئے۔

رابطہ بذریعہ موبائل نمبر 9603512570

بعض گمراہ مولویوں نے قرآن مجید کے خود ساختہ تراجم کو اپنے عقائد کی ترجمانی کا ذریعہ بنا کر اللہ اور اس کے رسول کی شان میں بے ادبی کو فروغ دینے کی ناپاک کوشش کی ہیں۔ اس مضمون میں ہم صحیح مترجمین اور گستاخ و گمراہ مترجمین کے ناموں کی فہرست اور ان کے غلط تراجم کے مدمقابل امام اہل سنت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ''کنزالایمان'' اور محدث اعظم ہند سید محمد اشرفی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ 'معارف القرآن' کی روشنی میں ایک تقابلی جائزہ پیش کرتے ہیں ملاحظہ ہو قرآن مجید کے چند مشہور اردو مترجمین کے نام:

صحیح مترجمین

امام اہل سنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلوی، محدث اعظم ہند مولانا سید محمد اشرفی جیلانی، مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی اشرفی، ابوالحسنات سید احمد قادری اشرفی، غزالی دوران علامہ احمد سعید کاظمی، مولانا غلام رسول سعیدی۔

گستاخ و گمراہ مترجمین

سید مقبول دہلوی شیعہ، اشرف علی تھانوی دیوبندی، سید ابوالاعلیٰ مودودی بانی جماعت اسلامی، محمود الحسن دیوبندی، مرزا طاہر احمد قادیانی، ثناء اللہ امرت سری اہلحدیث، ڈپٹی نذیر احمد دہلوی اہلحدیث، فتح محمد جالندھری دیوبندی، محمد جونا گڑھی اہلحدیث، وحید الزماں اہلحدیث، حافظ نذیر احمد دہلوی اہلحدیث، سرسید احمد خان علیگڑھی، عبدالماجد دریابادی، امین احسن اصلاحی، وحید الدین خان دہلوی مدیر الرسالہ، میر محمد اسحاق قادیانی۔

صحیح اور غلط تراجم کا جائزہ

اللہ تعالیٰ کی طرف دھوکہ، فریب، دغا کی نسبت

قرآن مجید سورۂ نساء آیت 142 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

اِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ یُخٰدِعُوۡنَ اللّٰہَ وَ ہُوَ خَادِعُہُمۡ

(۱) یقیناً منافقین اللہ سے دھوکہ کرتے ہیں جبکہ وہ انہی کو دھوکے میں مبتلا کردیتا ہے۔ (مرزا غلام احمد قادیانی کا چوتھا خلیفہ مرزا طاہر احمد قادیانی)

(۲) حکومت سعودیہ کی جانب سے حاجیوں میں تقسیم ہونے والا ترجمہ: ''البتہ منافق اللہ کے ساتھ دغابازی کرتے ہیں اور اللہ ہی ان کو غادے گا۔'' (محمود الحسن دیوبندی)

(۳) یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کررہے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ ہی نے انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے۔ (جماعت اسلامی کے بانی سید مودودی)

(۴) ''اللہ ان کو فریب دے رہا ہے۔'' (نواب صدیق حسن خان، اہلحدیث)

ان تراجم میں (معاذ اللہ) اللہ تعالیٰ کو دغاباز، دھوکہ دینے والا فریبی لکھا گیا ہے کیا کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایسا عقیدہ رکھ سکتا ہے؟ اور ایسا عقیدہ رکھ کر کیا کوئی ایمان پر قائم بھی رہ سکتا ہے؟

صحیح ترجمہ

''بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کرکے مارے گا۔'' (کنزالایمان)

اللہ تعالیٰ کی طرف مکر اور چال کی نسبت

قرآن مجید سورۂ آل عمران آیت 54 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ مَکَرُوۡا وَ مَکَرَ اللّٰہُ ؕ وَ اللّٰہُ خَیۡرُ الۡمٰکِرِیۡنَ

(۱) حکومت سعودیہ کی جانب سے حاجیوں میں تقسیم کیا جانے والا ترجمہ ''اور مکر کیا کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔'' (محمود الحسن دیوبندی)

(۲) انہوں نے خفیہ داؤ کیا اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اور اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے۔ (وحید الزماں اہلحدیث)

(۳) اور وہ (یہودی) ایک چال چلے اور اللہ نے مکر کیا اور خدا سب مکر کرنے والوں سے بہتر ہے۔ (سید مقبول دہلوی شیعہ)

صحیح ترجمہ

مکر کرنا، چال چلنا، داؤ کرنا عیب ہے اور اللہ سبحانہٗ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے چنانچہ اس آیت کا صحیح ترجمہ یہ ہے ''اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کرنے کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر مخفی تدبیر والا ہے۔'' (کنزالایمان)

اللہ تعالیٰ کی طرف بھولنے کی نسبت

قرآن مجید سورۂ توبہ آیت نمبر 67 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَہُمۡ ؕ

(۱) وہ بھول گئے اللہ کو، پس اللہ بھول گیا انہیں۔ (میر محمد اسحاق، قادیانی)

(۲) حکومت سعودیہ کی جانب سے حاجیوں میں تقسیم کیا جانے والا ترجمہ ''یہ اللہ کو بھول گئے اللہ نے انہیں بھلا دیا'' (شیخ محمود الحسن، دیوبندی)

(۳) حکومت سعودیہ کی جانب سے حاجیوں میں تقسیم کیا جانے والا ایک اور ترجمہ ''یہ اللہ کو بھول گئے اللہ نے انہیں بھلا دیا'' محمد جونا گڑھی اہلحدیث)

(۴) وہ اللہ کو بھول گئے اور اس نے بھی انہیں بھلا دیا (مرزا طاہر احمد، قادیانی)

(۵) یہ اللہ کو بھول گئے اللہ نے انہیں بھلا دیا۔ (جماعت اسلامی کے بانی سید مودودی)

(۶) وہ اللہ کو بھول گئے ہیں تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔ (سید مقبول دہلوی شیعہ)

(۷) وہ اللہ تعالیٰ کو بھول گئے پس اللہ (بھی) ان کو بھول چکا ہے۔ (ثناء اللہ امرتسری اہلحدیث)

صحیح ترجمہ

اس آیت کا صحیح ترجمہ: ''وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔'' (کنزالایمان)

بھولنا عیب ہے اور بھول کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنا شان الوہیت میں عیب لگانا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ لَا یَضِلُّ رَبِّیۡ وَ لَا یَنۡسٰی

ترجمہ: ''میرا رب نہ بہکے نہ بھولے'' (سورۂ طٰہٰ آیت ۵۲)

ہنسی مذاق، دل لگی جیسے عیوب کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف

قرآن مجید سورۂ بقرہ آیت نمبر 15 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اَللّٰہُ یَسۡتَہۡزِئُ بِہِمۡ (۱) حکومت سعودیہ کی جانب سے حاجیوں میں تقسیم کیا جانے والا ترجمہ: ''اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے'' (محمود الحسن، دیوبندی)

(۲) حکومت سعودیہ کی جانب سے حاجیوں میں تقسیم کیا جانے والا ایک اور ترجمہ: اللہ تعالیٰ بھی ان سے مذاق کرتا ہے۔ (محمد جونا گڑھی، اہلحدیث)

(۳) اللہ ان سے مذاق کررہا ہے۔ (جماعت اسلامی کے بانی سید مودودی)

(۴) اللہ بھی ان سے ہنسی کرے گا۔ (سید مقبول دہلوی شیعہ)

ہنسی مذاق کرنا، دل لگی کرنا مہذب معاشرہ میں عیب تصور ہوتا ہے اور اس عیب کی نسبت گستاخ مترجمین نے اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کی جانب کردی! نیز ہنسی مذاق، دل لگی جسم سے ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جسم سے پاک ہے۔

صحیح ترجمہ

اور اللہ ذلیل کرتا ہے انہیں۔ (معارف القرآن از محدث اعظم ہند)

شان رسالت میں گستاخیاں

قرآن مجید سورۂ والضحیٰ آیت 7 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَ وَجَدَکَ ضَآلًّا فَہَدٰی ۪

۔ اس آیت کا حکومت سعودیہ کی جانب سے حاجیوں میں تقسیم کیا جانے والا ترجمہ (۱) ''اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سجھائی'' (محمود الحسن، دیوبندی)

حکومت سعودیہ کی جانب سے حاجیوں میں تقسیم کیا جانے والا ایک اور ترجمہ:

(۲) ''اور تجھے راہ بھلا پا کر راہ نہ دی'' (محمد جونا گڑھی، اہلحدیث)

(۳) اور تجھے تلاش میں سرگرداں (نہیں) پایا پس ہدایت دی۔ (مرزا طاہر احمد قادیانی)

(۴) اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو (شریعت سے) بے خبر پایا سو آپ کو (شریعت کا) راستہ بتلایا۔ (اشرف علی تھانوی، دیوبندی)

(۵) اور تمہیں ناواقف راہ پایا اور پھر ہدایت بخشی۔ (سید ابوالاعلیٰ مودودی)

(۹) اور تم کو بھٹکا ہوا پایا اور منزل مقصود تک پہنچایا۔ (سید مقبول دہلوی شیعہ)

ان گستاخ مترجمین نے حضور ﷺ کو بے خبر، بھٹکا ہوا ناواقف راہ لکھ کر حضور ﷺ کی شان اقدس میں کھلی گستاخی کے علاوہ قرآن مجید کی بھی مخالفت کی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمۡ وَ مَا غَوٰی ۚ تمہارے صاحب نہ بہکے نہ بے راہ چلے۔

صحیح ترجمہ

اور پایا تمہیں متوالا تو اپنی راہ دے دی۔ (معارف القرآن از محدث اعظم ہند)

اُردو لغت میں 'متوالا' کے معنی، محبت میں سرشار، مخمور، اور اس پتھر کو بھی 'متوالا' کہا جاتا ہے جو دشمن کے دفع کرنے کے لئے قلعہ کی دیوار سے لٹکایا جاتا ہے۔ (نسیم اللغات /ص 866)

حضور ﷺ کی جانب گناہوں کی نسبت

قرآن مجید سورۂ فتح آیت 2 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ: لِّیَغۡفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِکَ وَ مَا تَاَخَّرَ ۔ (۱) حکومت سعودیہ کی جانب سے حاجیوں میں تقسیم کیا جانے والا ترجمہ: ''تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے'' (محمود الحسن، دیوبندی)

(۲) تاکہ بخش دے تیرے لئے اللہ جو پہلے ہو چکا قصور تیرا اور جو پیچھے ہوا (میر محمد اسحاق، قادیانی)

(۳) تاکہ اللہ آپ کی اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے (اشرف علی تھانوی، دیوبندی)

آیت مندرجہ بالا کے ترجموں میں گستاخ مولویوں نے حضور ﷺ کو معاذ اللہ خطاکار، قصوروار اور گنہگار لکھ دیا جبکہ بلاشبہ ایسا ترجمہ کرنے والے ہی سب سے بڑے گنہگار ہیں۔

صحیح ترجمہ

اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے (کنزالایمان)

اس کتوب میں ہم نے چند آیات کے تراجم ہی پیش کئے ہیں ایسی درجنوں آیات ہیں جن کے ترجموں میں وہابی، قادیانی اور شیعہ مترجمین نے اللہ اور اس کے رسول کی شان میں گستاخیاں کی ہیں۔ مزید تحقیق کے لئے ملک الاتحریر مولانا محمد یحییٰ انصاری اشرفی کی کتاب ''قرآن مجید کے گستاخانہ تراجم'' اور مولانا قاری رضا المصطفیٰ اعظمی کی کتاب ''قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندہی'' کا مطالعہ کیجئے، اگر کسی کے گھر، مساجد، مدارس اور خانقاہوں میں ایسے گستاخانہ ترجمے ہیں تو ان کو پڑھ کر اپنا ایمان برباد نہ کیجئے۔